مجموعۂ غیر مستند روایات 01

امت میں رائج ۵۰ غیر ثابت اور غیر معتبر روایات کی تحقیق

بے سند اور غیر معتبر روایات

حضرت مولانا مفتی مبین الرحمن صاحب مدظلہ

رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

روایت 01

غیر ثابت روایت

جب استاذ اور طالب علم کسی بستی سے گزرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس بستی کے قبرستان سے چالیس دن تک عذاب ہٹالیتا ہے۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (الموضوعات الصغرى):

حدیث: "إِنَّ الْعَالِمَ وَالْمُتَعَلِّمَ إِذَا مَرَّا عَلَى قَرْيَةٍ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَرْفَعُ الْعَذَابَ عَنْ مَقْبَرَةِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا"

قَالَ الْحَافِظُ الْجلالُ: لَا أَصْلَ لَهُ.

مفتی مبین الرحمٰن، رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار، مسجد اختر گلبرگ 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

اوقاتِ دارالافتاء: صبح 09:00 سے شام 04:00 بجے تک

پتہ: مسجدِ اختر C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی

روایت 02

غیر ثابت روایت

ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو

یہ بات اپنی ذات میں تو درست ہے لیکن یہ حدیث نہیں ہے،
اس لیے اس کو حدیث سمجھنا اور حدیث کہہ کر بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

في حاشية (قيمة الزمن عند العلماء):
هذا الكلام: "طلب العلم من المهد إلى اللحد" ويحكى أيضا بصيغة: "اُطلبوا العلم من المهد إلى اللحد": ليس بحديث نبوي، وإنما هو من كلام الناس، فلا تجوز إضافته إلى رسول الله ﷺ كما يتناقله بعضهم؛ إذ لا ينسب إلى رسول الله ﷺ إلا ما قاله أو فعله أو أقره. وكون هذا الكلام صحيح المعنى في ذاته وحقا في دعوته: لا يسوغ نسبته إلى النبي ﷺ.

قال الحافظ أبو الحجاج الحلبي المزي: ليس لأحد أن ينسب حرفا يستحسنه من الكلام إلى رسول الله ﷺ وإن كان ذلك الكلام في نفسه حقا، فإن كل ما قاله الرسول ﷺ حق، وليس كل ما هو حق قاله الرسول ﷺ». (تحت: أبو يوسف ساعة موته يباحث في مسألة فقهية)

مفتی مبین الرحمٰن، رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار، مسجد اختر گلبرگ 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

اوقاتِ دار الافتاء: صبح 09:00 سے شام 04:00 بجے تک

پتہ: مسجدِ اختر C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی

03

غیر ثابت روایت

قبرستان سے گزرتے ہوئے سورۃ اخلاص پڑھنا

جو شخص قبرستان سے گذرتے ہوئے سورۃ الاخلاص اکیس مرتبہ پڑھ کر مردوں کو بخش دے تو اسے مردوں کی تعداد کے برابر اجر نصیب ہو جاتا ہے۔

حکم روایت امام سیوطی اور علامہ طاہر پٹنی رحمہم اللہ کے نزدیک مذکورہ روایت من گھڑت ہے۔

تذكرة الموضوعات للفتني:

في «الذيل»: «من مر بالمقابر فقرأ الإخلاص إحدى وعشرين مرة ثم وهب أجره للأموات أعطي من الأجر بعدد الأموات»

من نسخة عبد الله بن أحمد الموضوعة

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

04

غیر ثابت روایت

شدّاد کی جنت کی حقیقت

متعدد محققین کی صراحت کے مطابق شدّاد کی جنت کا قصہ من گھڑت اور باطل ہے، اس لیے شداد کی جنت اور اس سے متعلق مشہور قصے اور باتیں من گھڑت اور بے اصل ہیں۔

معجم البلدان:

وروى آخرون أنّ إرم ذات العماد التي لم يخلق مثلها في البلاد، باليمن بين حضرموت وصنعاء، من بناء شدّاد بن عاد، ورووا أن شداد بن عاد كان جبّارا، ولما سمع بالجنة وما أعدّ الله فيها لأوليائه من قصور الذهب والفضة والمساكن التي تجري من تحتها الأنهار، والغرف التي من فوقها غرف، قال لكبرائه: إني متخذ في الأرض مدينة على صفة الجنة...... قلت: هذه القصّة مما قدمنا البراءة من صحّتها وظننا أنها من أخبار القصّاص المنمّقة وأوضاعها المزوّقة.

(إِرَمُ ذَاتُ العِمَادِ)

الفوائد الموضوعة في الأحاديث الموضوعة لمرعي بن يوسف الكرمي المقدسي:

23- قصة جنّة شَدَّاد إرم ذَات الْعِمَاد كل ذَلِك كذب بَاطِل لَا أصل لَهُ.

مزید دیکھیے: (روح المعاني في تفسير القرآن العظيم والسبع المثاني: تفسير سورة الفجر. تفسير ابن كثير: تفسير سورة الفجر)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

05

غیر ثابت روایت

گلاب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینے سے بنا ہے؟

یہ بات مشہور ہے کہ ”گلاب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینے سے یا براق کے پسینے سے پیدا کیا گیا ہے۔“

واضح رہے کہ امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ سمیت متعدد حضرات نے اسے منگھڑت قرار دیا ہے

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

71 حَدِيثُ: « إِنَّ الْوَرْدَ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ مِنْ عَرَقِ الْبُرَاقِ » قَالَ النَّوَوِيُّ: لَا يَصِحُّ، وَقَالَ الْعَسْقَلَانِيُّ وَغَيْرُهُ: مَوْضُوعٌ

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

06

غیر ثابت روایت

انگوٹھی کے ساتھ نماز ادا کرنے کی فضیلت

انگوٹھی کے ساتھ ایک نماز ادا کرنا بغیر انگوٹھی کے ستر نمازوں کے برابر ہے۔
امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو من گھڑت قرار دیا ہے۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

176 حَدِيثُ: « صَلَاةٌ بِخَاتَمٍ تَعْدِلُ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ خَاتَمٍ »
مَوْضُوعٌ كَمَا قَالَهُ الْعَسْقَلَانِيُّ.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

07
غیر ثابت روایت

نمازِ وتر کے بعد دو سجدوں میں مخصوص تسبیح کی فضیلت

حدیث مشہور ہے کہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ: جو مؤمن مرد اور عورت نمازِ وتر کے بعد دو سجدے کرے اور ہر سجدے میں پانچ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے: ''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ'' تو قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ اپنی جگہ سے اُٹھا بھی نہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما چکا ہوگا، اور اس کو سو بار حج کرنے، سو بار عمرہ کرنے کا اور شہداء کا ثواب عطا فرمائے گا، اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف ہزار فرشتے بھیجے گا جو اس کے لیے نیکیاں لکھیں گے، اور گویا کہ اس نے سو غلام آزاد کر لیے، اور اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا، اور یہ ساٹھ جہنمیوں کی سفارش کرے گا اور اس کو شہادت کی موت نصیب ہوگی۔

حکم روایت

مذکورہ روایت کا کوئی معتبر ثبوت نہیں ملتا، بلکہ حضرت علامہ شامی رحمہ اللہ نے اپنی مشہور کتاب ''ردالمحتار'' میں ''شرح المنیہ'' کے حوالے سے اس روایت کو من گھڑت، باطل اور بے اصل قرار دیا ہے

وَحَاصِلُهُ: أَنَّ مَا لَيْسَ لَهَا سَبَبٌ لَا تُكْرَهُ مَا لَمْ يُؤَدِّ فِعْلُهَا إِلَى اعْتِقَادِ الْجَهَلَةِ سُنِّيَّتَهَا كَالَّتِي يَفْعَلُهَا بَعْضُ النَّاسِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، وَرَأَيْتُ مَنْ يُوَاظِبُ عَلَيْهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْوِتْرِ، وَيَذْكُرُ أَنَّ لَهَا أَصْلًا وَسَنَدًا فَذَكَرْتُ لَهُ مَا هُنَا فَتَرَكَهَا، ثُمَّ قَالَ فِي ((شَرْحِ الْمُنْيَةِ)): وَأَمَّا مَا ذَكَرَ فِي ((الْمُضْمَرَاتِ)) أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا: ((مَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ)) إِلَى آخِرِ مَا ذَكَرَ فَحَدِيثٌ مَوْضُوعٌ بَاطِلٌ، لَا أَصْلَ لَهُ. (باب سجود التلاوة: مطلب في سجدة الشكر)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

08

غیر ثابت روایت

معراج سے واپسی تک بستر مبارک کا گرم رہنا

یہ روایت مشہور ہے کہ معراج کی رات جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کے سفر سے واپس تشریف لے آئے تو واپس آنے تک آپ کا بستر مبارک لیٹنے کے اثر سے اسی طرح گرم تھا جس طرح آپ چھوڑ کر گئے تھے۔

حکم روایت مذکورہ بات بعض متأخرین حضرات کی تفاسیر جیسے "روح المعانی" وغیرہ میں کسی سند اور حوالے کے بغیر مذکور ہے، لیکن کتبِ احادیث سے اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملتا حتی کہ واقعہ معراج سے متعلق جتنی بھی معتبر روایات ثابت ہیں اُن میں بھی ایسی کوئی بات مذکور نہیں۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور بیان کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

أسنى المطالب في أحاديث مختلفة المراتب لمحمد درويش الحوت الشافعي:

689 حدِيث: «ذهَابه ورجوعه لَيْلَة الْإِسْرَاء وَلم يبرد فرَاشه» لم يثبت ذَلِك وَلم يرد شَيْء فِي مُدَّة غيبته ﷺ. (حرف الذَّال)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

09

غیر ثابت روایت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دندان مبارک کی چمک سے سوئی نظر آنا

یہ روایت کافی مشہور ہے کہ ایک رات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوئی گری اور گم ہوگئی، انھوں نے بہت تلاش کی لیکن اندھیرے کے باعث نظر نہ آسکی، تو اتنے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور مسکرائے، آپ کے مسکرانے کی وجہ سے آپ کے دندان مبارک سے ایک چمک اور نور نکلا جس کی وجہ سے کمرہ روشن ہوگیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس روشنی میں وہ سوئی مل گئی۔

حکم روایت

حضرت علامہ عبد الحئی لکھنوی رحمہ اللہ نے ''الآثار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ'' میں فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں ہے۔

ومنها: ما يذكره الوعاظ عند ذكر الحسن المحمدي أنه في ليلة من الليالي سقطت من يد عائشة إبرته ففقدت فالتمستها ولم تجد فضحك النبي ﷺ وخرجت لمعة أسنانه فأضاءت الحجرة ورأت عائشة بذلك الضوء إبرته. وهذا وإن كان مذكورا في ((معارج النبوة)) وغيره من كتب السير الجامعة للرطب واليابس فلا يستند بكل ما فيها إلا النائم والناعس، ولكنه لم يثبت رواية ودراية.

مفتی مبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

10
غیر ثابِت رِوایت

جَنَّتی جنت میں بھی علماء کے محتاج ہوں گے

یہ روایت مشہور ہے کہ: جَنَّتی جنت میں بھی علماء کے محتاج ہوں گے کہ جنتی جب جنت میں جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے کہ: کیا تمہیں جنت کی تمام نعمتیں مل چکی ہیں؟ تو جنتی کہیں گے کہ جی ہاں! تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ ایک بڑی نعمت باقی ہے۔ تو جنتی اپنے علماء کرام سے پوچھیں کہ کونسی نعمت باقی ہے؟ تو علماء کرام فرمائیں گے کہ: اللہ تعالیٰ کے دیدار کی نعمت باقی ہے۔

بعض لوگ یہ روایت یوں بیان کرتے ہیں کہ: جَنَّتی جنت میں بھی علماء کے محتاج ہوں گے، وہ اس طرح کے اہلِ جنت ہر جمعہ کو اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے، تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے: مانگو جو مانگنا ہے۔ تو جنتی اپنے علماء کرام سے پوچھیں گے کہ اللہ تعالیٰ سے کیا مانگیں؟ تو اہلِ علم جواب دیں گے کہ فلاں فلاں نعمت مانگو۔

حکم روایت مذکورہ روایت کا کوئی معتبر ثبوت نہیں ملتا، اس لیے اس کو بیان کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

53 حَدِيثُ: ((إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَحْتَاجُونَ إِلَى الْعُلَمَاءِ فِي الْجَنَّةِ، وَذَلِكَ أَنَّهُمْ يَزُورُونَ اللهَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَيَقُول: تمنوا عَليّ مَاشئتم، فَيَلْتَفِتُونَ إِلَى الْعُلَمَاءِ فَيَقُولُونَ: مَاذَا نَتَمَنَّى عَلَى رَبِّنَا؟ فَيَقُولُونَ: كَذَا وَكَذَا))، ذُكِرَ فِي ((الْمِيزَانِ)) أَنه مَوْضُوع.

مفتی مُبِیْن الرَّحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075
دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

11

غیر ثابت روایت

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے" اس بات کو حدیث قرار دینا اور حدیث کہہ کر بیان کرنا درست نہیں، البتہ یہ بات اپنی ذات میں درست ہے اور قرآن وسنت کی نصوص سے اس کا مضمون ثابت ہے۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

135 حَدِيثُ: ((الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الآخِرَةِ)) قَالَ السَّخَاوِيُّ: لَمْ أَقِفْ عَلَيْهِ.

الأسرار المرفوعة في الأخبار الموضوعة:

205 حَدِيثُ: ((الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الآخِرَةِ)) قَالَ السَّخَاوِيُّ: لَمْ أَقِفْ عَلَيْهِ، مَعَ إِيرَادِ الْغَزَالِيِّ لَهُ فِي ((الْإِحْيَاءِ)). قُلْتُ: مَعْنَاهُ صَحِيحٌ يُقْتَبَسُ مِنْ قَوْلِهِ تَعَالَى: ((مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ)).

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

12

غیر ثابت روایت

اللہ تعالیٰ کے اخلاق اپناؤ

’’تَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللهِ‘‘ یعنی اللہ تعالیٰ کے اخلاق اپناؤ۔ واضح رہے کہ یہ الفاظ حدیث کے نہیں، اس لیے اس کو حدیث نہیں سمجھنا چاہیے۔ البتہ جہاں تک اس قول کے صحیح یا غلط ہونے کا تعلق ہے تو اس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں، البتہ اتنی بات سمجھ لینی چاہیے کہ اس قول کا صحیح مطلب بھی بیان کیا جاسکتا ہے جیسا کہ بعض بزرگوں نے اس جملے کو صحیح استعمال فرمایا ہے، جبکہ اس قول کا غلط اور غیر شرعی مطلب بھی مراد لیا جاسکتا ہے جیسا کہ بعض ملحدین نے اپنے غلط عقائد کے لیے اس کا سہارا لیا ہے۔

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين:

وَهَذَا مَوْضِعٌ يَتَوَارَدُ عَلَيْهِ الْمُوَحِّدُونَ وَالْمُلْحِدُونَ، فَالْمُوَحِّدُ يَعْتَقِدُ: أَنَّ الَّذِي أَلْبَسَهُ اللهُ إِيَّاهُ هُوَ صِفَاتٌ جَمَّلَ اللهُ بِهَا ظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَهِيَ صِفَاتٌ مَخْلُوقَةٌ أُلْبِسَتْ عَبْدًا مَخْلُوقًا، فَكَسَا عَبْدَهُ حُلَّةً مِنْ حُلَلِ فَضْلِهِ وَعَطَائِهِ. وَالْمُلْحِدُ يَقُولُ: كَسَاهُ نَفْسَ صِفَاتِهِ، وَخَلَعَ عَلَيْهِ خِلْعَةً مِنْ صِفَاتِ ذَاتِهِ، حَتَّى صَارَ شَبِيهًا بِهِ، بَلْ هُوَ هُوَ، وَيَقُولُونَ: الْوُصُولُ هُوَ التَّشَبُّهُ بِالْإِلَهِ عَلَى قَدْرِ الطَّاقَةِ، وَبَعْضُهُمْ يُلَطِّفُ هَذَا الْمَعْنَى، وَيَقُولُ: بَلْ يَتَخَلَّقُ بِأَخْلَاقِ الرَّبِّ، وَرَوَوْا فِي ذَلِكَ أَثَرًا بَاطِلًا «تَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللهِ». وَلَيْسَ هَهُنَا غَيْرَ التَّعَبُّدِ بِالصِّفَاتِ الْجَمِيلَةِ، وَالْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ الَّتِي يُحِبُّهَا اللهُ، وَيَخْلُقُهَا لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، فَالْعَبْدُ مَخْلُوقٌ، وَخِلْعَتُهُ مَخْلُوقَةٌ، وَصِفَاتُهُ مَخْلُوقَةٌ، وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى بَائِنٌ بِذَاتِهِ وَصِفَاتِهِ عَنْ خَلْقِهِ، لَا يُمَازِجُهُمْ وَلَا يُمَازِجُونَهُ، وَلَا يَحِلُّ فِيهِمْ وَلَا يَحِلُّونَ فِيهِ، تَعَالَى اللهُ عَنْ ذَلِكَ عُلُوًّا كَبِيرًا. (فَصْلٌ: الدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ مُشَاهَدَةُ مُعَايَنَةٍ)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

13
غیر ثابت روایت

چاول میں شفا ہے!

زمین سے نکلنے والی ہر چیز میں بیماری بھی ہے اور شفا بھی، سوائے چاول کے کہ اس میں صرف شفا ہے، بیماری نہیں۔

حکم روایت امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ کے حوالے سے اس کو من گھڑت اور جھوٹ قرار دیا ہے۔

کشف الخفاء ومزیل الإلباس عما اشتهر من الأحاديث على ألسنة الناس:

1982 ((كل شيء أخرجته الأرض فيه شفاء وداء، إلا الأرز فإنه شفاء لا داء فيه)): قال ابن حجر المكي نقلا عن السيوطي: كذاب موضوع.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

14

غیر ثابت روایت

وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے!

روایت مشہور ہے کہ ''حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيْمَانِ'' وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔

حکم روایت متعدد محدثین کرام کے نزدیک اس روایت کی کوئی اصل نہیں، یعنی مذکورہ الفاظ حدیث کے نہیں ہیں۔ اس لیے اسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کرکے یا حدیث کہہ کر بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔ البتہ جہاں تک اپنے وطن کے ساتھ تعلق اور محبت کی بات ہے تو اس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں، یہاں صرف مذکورہ الفاظ کی حقیقت ذکر کرنا مقصود ہے۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

106 حَدِيثُ: ((حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ)) لَا أَصْلَ لَهُ عِنْدَ الْحُفَّاظِ.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

15
غیر ثابت روایت

نمازِ فجر کی سنتیں گھر میں ادا کرنے کی مخصوص فضیلت

یہ حدیث کافی رائج ہے حتی کہ ''خاتمہ بالخیر کا عجیب نسخہ'' کے عنوان سے بھی مشہور ہے کہ: جس نے نمازِ فجر کی سنتیں گھر میں ادا کیں تو اس کے رزق میں کشادگی آتی ہے، اس کے اور گھر والوں کے درمیان جھگڑے اور تنازعات کم ہوجاتے ہیں اور ایمان پر خاتمہ نصیب ہوتا ہے۔ (مراقی الفلاح مع الطحطاوی)

حکمِ روایت کتبِ احادیث سے مذکورہ حدیث کا کوئی معتبر ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ کسی کمزور سند سے بھی یہ ثابت نہیں، بلکہ حضرت امام سخاوی رحمہ اللہ سے جب اس حدیث کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا کہ یہ بے اصل ہے:

الأجوبة المرضية فيما سئل السخاوي عنه من الأحاديث النبوية:

247 وعن حديث: «من صلى سنة الفجر في بيته يوسع له في رزقه وتقل المنازعة بينه وبين أهله ويختم له بالإيمان». فقلت: إنه لا أصل له.

اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور اس کو حدیث کہہ کر آگے بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ زیرِ نظر تحریر میں صرف مذکورہ حدیث سے متعلق تحقیق مقصود ہے، البتہ جہاں تک نمازِ فجر یا دیگر نمازوں کی سنتوں کو گھر میں ادا کرنے کا مسئلہ ہے تو وہ ایک الگ بحث ہے جس کی تفصیل کا یہاں موقع نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

16

غیر ثابت روایت

وَاقعہ معراج اور التحیّات کا پسِ منظر

بعض کتب میں التحیّات سے متعلق یہ پسِ منظر لکھا ہے کہ معراج کی رات حضور اقدس ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے فرمایا: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ (تمام قولی عبادتیں، فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں)، تو جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)، تو حضور اقدس ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ (سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر)۔

حکم روایت

واقعہ معراج اور التحیات سے متعلق جتنی بھی معتبر احادیث کتبِ احادیث میں موجود ہیں اُن میں یہ واقعہ کہیں مذکور نہیں، حتی کہ امام العصر خاتمۃ المحدثین محقق جلیل حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ ''العرف الشذی شرح سنن الترمذی''، میں فرماتے ہیں کہ: ''مجھے اس کی کوئی سند نہیں مل سکی۔'' اس لیے التحیات کا یہ پسِ منظر بیان کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے

العرف الشذی شرح سنن الترمذی میں ہے:

وذكر بعض الأحناف: قال رسول الله ﷺ في ليلة الإسراء: «التحيات لله» إلخ، قال الله تعالى: السلام عليك أيها النبي إلخ، قال رسول الله ﷺ: «السلام علينا وعلى عباد الله» إلخ، ولكني لم أجد سند هذه الرواية، وذكره في «الروض الأنف». (باب ما جاء في التشهد)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

17

غیر ثابت روایت

درود پڑھنے پر فرشتے کا پانی میں غوطہ لگانا

یہ روایت مشہور ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے، جس کے دو پَر ہیں: ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں، چنانچہ جب کوئی شخص درود شریف پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ پانی میں غوطہ لگاتا ہے، پھر اپنے پروں کو جھاڑتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ان سے گرنے والے ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے، پھر یہ سارے فرشتے اس درود شریف پڑھنے والے شخص کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

حکم روایت درود شریف کی بڑے فضائل ہیں لیکن مذکورہ روایت کا کتبِ احادیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا حتی کہ نہ اس کی کوئی صحیح سند ملتی ہے اور نہ ہی کوئی ضعیف سند۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور حدیث کہہ کر بیان کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ چنانچہ امام سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ روایت ذکر کر کے فرمایا کہ: مجھے اس کی سند کا علم نہیں۔

القَولُ البَدِیعُ فِي الصَّلاۃِ عَلَی الحَبِیبِ الشَّفِیعِ ﷺ:

ويروى عنه ﷺ مما لم أقف على سنده: أن لله ملكًا له جناحان أحدهما بالمشرق والآخر بالمغرب، فإذا صلى العبد عليّ حبا انغمس في الماء ثم ينتفض فيخلق الله منه قطرة تقطر منه ملكًا يستغفر لذلك المصلي علي إلى يوم القيامة. (الباب الثاني: في ثواب الصلاة على رسول الله ﷺ)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چھری سے ٹڈی اور مچھلی کا حلال ہونا

یہ روایت مشہور ہے کہ: جس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی کوشش کرنے کے بعد چھری پھینکی تو وہ اوپر کو پھینکی تو اللہ تعالیٰ کا اعلان ہوا کہ جو جاندار اس چھری کے نیچے اپنی گردن جھکا دے گا وہ ذبح کیے بغیر حلال ہوگا، چنانچہ ٹڈی اور مچھلی نے اپنی گردن چھری کے نیچے جھکا دی تو وہ دونوں بغیر ذبح کیے حلال قرار پائے، یعنی انھیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

حکمِ روایت مذکورہ روایت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، اس لیے اس کو بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ جہاں تک مچھلی اور ٹڈی کے بغیر ذبح کیے حلال ہونے کی بات ہے تو وہ معتبر احادیث سے ثابت ہے، جیسے:

السنن الكبرى للبيهقي:

1241 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: «أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ: الْجَرَادُ وَالْحِيتَانُ وَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ». وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهُوَ فِي مَعْنَى الْمُسْنَدِ. وَقَدْ رَفَعَهُ أَوْلَادُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِمْ.

فتح الباري شرح صحيح البخاري:

وَقَدْ أَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلَى جَوَازِ أَكْلِهِ بِغَيْرِ تَذْكِيَةٍ إِلَّا أَنَّ الْمَشْهُورَ عِنْدَ الْمَالِكِيَّةِ اشْتِرَاطُ تَذْكِيَتِهِ، وَاخْتَلَفُوا فِي صِفَتِهَا فَقِيلَ: بِقَطْعِ رَأْسِهِ، وَقِيلَ: إِنْ وَقَعَ فِي قدر أَو نار حل، وَقَالَ ابن وَهْبٍ: أَخْذُهُ ذَكَاتُهُ، وَوَافَقَ مُطَرِّفٌ مِنْهُمُ الْجُمْهُورَ فِي أَنَّهُ لَا يُفْتَقَرُ إِلَى ذَكَاتِهِ؛ لِحَدِيثِ بن عُمَرَ: «أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ: السَّمَكُ وَالْجَرَادُ وَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ»، أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ مَرْفُوعًا وَقَالَ: إِنَّ الْمَوْقُوفَ أَصَحُّ، وَرَجَّحَ الْبَيْهَقِيُّ أَيْضًا الْمَوْقُوفَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ لَهُ حُكْمَ الرَّفْعِ. (بَابُ أَكْلِ الْجَرَادِ)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

19
غیر معتبر روایت

کیا قربانی کے جانور پلِ صراط پر سواریاں ہوں گے؟

حدیث مشہور ہے کہ قربانی کے جانوروں کو کھلا پلا کر خوب موٹا تازہ بناؤ کیوں کہ یہ پلِ صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گے۔

حکمِ روایت یہ حدیث بعض اہلِ علم کے نزدیک نہایت ہی ضعیف ہے جبکہ بعض اہلِ علم کے نزدیک تو ثابت ہی نہیں، اس لیے اس کو بیان کرنے یا اس کے مطابق اعتقاد رکھنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

کشف الخفاء:

1794 «عظموا ضحاياكم، فإنها على الصراط مطاياكم» ذكره إمام الحرمين في» النهاية»، ثم الغزالي في «الوسيط»، ثم الرافعي في «العزيز». قال ابن الصلاح: هذا حديث غير معروف، ولا ثابت فيما علمناه.

المقاصد الحسنة:

108 حديث: «استفرهوا ضحاياكم فإنها مطاياكم على الصراط» أسنده الديلمي من طريق ابن المبارك عن يحيى بن عبيد الله عن أبيه عن أبي هريرة رفعه بهذا ويحيى ضعيف جدا، ووقع في «النهاية» لامام الحرمين ثم في «الوسيط» ثم في «العزيز»: «عظموا ضحاياكم فإنها على الصراط مطاياكم» وقال الأول: معناه أنها تكون مراكب للمضحين وقيل: إنها تسهل الجواز على الصراط، لكن قد قال ابن الصلاح: إن هذا الحديث غير معروف ولا ثابت فيما علمناه، وقال ابن العربي في «شرح الترمذي»: ليس في فضل الأضحية حديث صحيح، ومنها: قوله: «إنها مطاياكم إلى الجنة».

وضاحت: زیرِ بحث روایت سے متعلق یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ماقبل میں اسی مخصوص روایت کو غیر معتبر قرار دیا گیا ہے کہ جس میں قربانی کے جانور کو موٹا اور عمدہ بنانے کی اس لیے ترغیب دی گئی ہے کہ وہ قیامت کے دن پلِ صراط پر سواری کے کام آئے گا، البتہ جہاں تک قربانی کے جانور کو کھلا پلا کر موٹا اور عمدہ بنانے کی بات ہے تو متعدد بلکہ اکثر اہلِ علم نے اس کو بعض روایات کی رو سے مستحب قرار دیا ہے۔ گویا کہ قربانی کے جانور کو کھلا پلا کر موٹا اور عمدہ بنانے کی ترغیب دینا تو درست ہے لیکن اس کی یہ وجہ بیان کرنا درست نہیں کہ یہ کھلا پلا کر موٹا اور عمدہ بنانا اس لیے ہے کہ یہ قیامت میں پلِ صراط پر سواری کے کام آئے گا۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

20
غیر ثابت روایت

چار ماہ تک بچے کا رونا توحید کی گواہی ہے

''بچوں کو رونے پر نہ مارا کرو، اس لیے کہ بچوں کا چار ماہ تک رونا ''لا الٰہ الاّ اللہ'' یعنی توحید کی گواہی دینا ہے، اور اس کے بعد چار ماہ تک رونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہے، اور اس کے بعد چار ماہ تک رونا والدین کے لیے دعا کرنا ہے۔''

حکمِ روایت مذکورہ روایت کچھ فرق کے ساتھ بعض کتب میں موجود ہے، لیکن اس کو امام حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے واضح طور پر موضوع اور من گھڑت قرار دیا ہے:

لسان المیزان:

5296 علي بن إبراهيم بن الهيثم البلدي: حدث عنه ابن نجيب الدقاق، اتهمه الخطيب انتهى. قال الخطيب: أنا عبد الوهاب بن الحسين بن برهان: حدثنا ابن نجيب: حدثنا أبو الحسن علي بن إبراهيم البلدي: حدثنا آدم: حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما مرفوعا: « لا تضربوا أولادكم على بكائهم فإن بكاء الصبي أربعة أشهر لا إله إلا الله، وأربعة أشهر محمد رسول الله، وأربعة أشهر دعاء لوالديه ». قال الخطيب: منكر جدا، ورجاله مشهورون بالثقة إلا علي بن إبراهيم البلدي. قلت: هو موضوع بلا ريب. (مَن اسْمُهُ علي)

تنزيه الشريعة المرفوعة عن الأخبار الشنيعة الموضوعة:

(6) حَدِيث: « لَا تَضْرِبُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى بُكَاءِهِمْ فَبُكَاءُ الصَّبِيِّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ الله، وَأَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ دُعَاءٌ لِوَالِدَيْهِ ». (خطّ) من حَدِيث ابْن عمر، وَقَالَ: مُنكر جدا، وَرِجَاله ثِقَات سوى أبي الْحسن عَليّ بن إِبْرَاهِيم الْبَلَدِي، وَقَالَ السُّيُوطِيّ: قَالَ الْحَافِظ ابْن حجر: مَوْضُوع بِلَا ريب. وَأخرجه ابْن النجار والديلمي من طَرِيق أبي مقَاتل السَّمرقَنْدِي، وَهُوَ واه. (قلت:) بلَى مَنْسُوب إِلَى الْكَذِب والوضع كَمَا مر فَلَا يصلح تَابعا، وَالله أعلم. (كتاب الْمُبْتَدَأ الْفَصْل الأَوَّل)

مفتی مبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075
دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

21
غیر ثابت روایت

معراج کا ایک خاص راز

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دریِ رحمت جوش میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: عائشہ! جو مانگنا ہے مانگ لو، تمہیں ضرور عطا کروں گا۔ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے والد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں مشورہ لے لوں۔ چنانچہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اجازت ملی تو وہ اپنے والد گرامی کے پاس تشریف لے گئیں اور یہ ساری صورتحال عرض کردی اور پوچھا کہ اس موقع پر کیا چیز مانگوں؟ اس بارے میں مشورہ دیجیے تاکہ اہم چیز مانگ سکوں۔ تو ان کے والد گرامی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: بیٹی! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا کر یہ مانگو کہ معراج کی رات خلوت میں اللہ تعالیٰ نے آپ سے جو راز کی باتیں کی تھیں ان میں سے کوئی ایک بات بتادیجیے، اور پھر آکر وہ بات مجھے بھی بتادینا۔ چنانچہ حضرت امی عائشہ رضی اللہ عنہا واپس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور یہ سوال پوچھا، تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر مسکرائے اور فرمایا کہ: اُن راز کی باتوں میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ: محبوب! آپ کی امت میں سے جب کوئی شخص کسی کا ٹوٹا ہوا دل جوڑ دے تو میں نے اپنے آپ پر یہ لازم کیا ہے کہ اس کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کردوں گا۔ اس پر امی عائشہ رضی اللہ عنہا بہت خوش ہوئیں اور جا کر اپنے والد گرامی کو بھی یہ بات بتائی۔ یہ سن کر ان کے والد گرامی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رونے لگے۔ تو امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد گرامی سے پوچھا کہ اس میں رونے والی کیا بات ہے؟ یہ تو خوشی کی بات ہے کہ ہم کسی کا ٹوٹا ہوا دل جوڑ دیتے ہیں تو اس پر ہمیں جنت نصیب ہوجائے گی۔ تو ان کے والد گرامی نے فرمایا کہ تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھو کہ جب ٹوٹے ہوئے دل کو جوڑنے پہ جنت کا وعدہ ہے تو اگر کوئی شخص کسی کا دل توڑ دے تو اس کے لیے تو جہنم کی وعید ہوگی، یہی تو رونے کی بات ہے کہ کہیں ہم سے کسی کا دل نہ ٹوٹے۔

حکمِ روایت واقعہ معراج کے جو حالات اور واقعات معتبر احادیث اور معتبر کتب سے ثابت ہیں اُن میں یہ بات کہیں بھی مذکور نہیں، گویا کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور آگے بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075
دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

22
غیر ثابت روایت

مسجد میں دنیوی باتیں کرنے سے نیکیوں کا ضیاع

روایت: مسجد میں باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو یا جانور گھاس کو کھا جاتا ہے۔

حکمِ روایت اس حدیث کو حضرت ملا علی قاری اور علامہ طاہر پٹنی رحمہما اللہ سمیت متعدد محدثین کرام نے بے اصل قرار دیا ہے۔ البتہ مسجد میں بلا ضرورت دنیوی باتیں کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، جس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

109 حديث: «الحديث في المسجد يأكل الحسنات كما تأكل البهيمة الحشيش» لم يوجد كذا في «المختصر».

كشف الخفاء ومزيل الإلباس:

1121 «الحديث في المسجد يأكل الحسنات كما تأكل البهيمة الحشيش». قال القاري نقلا عن «المختصر»: إنه لم يوجد. انتهى، والمشهور على الألسنة «الكلام المباح في المسجد يأكل الحسنات كما تأكل النار الحطب»، وذكره في «الكشاف» باللفظ الأول.

المغني عن حمل الأسفار:

410 حديث: «الحديث في المسجد يأكل الحسنات كما تأكل البهيمة الحشيش» لم أقف على أصلٍ.

23
غیر ثابت روایت

درود شریف پڑھنے پر فرشتے کا پانی میں غوطہ لگانا!

روایت: یہ روایت مشہور ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے، جس کے دو پَر ہیں: ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں، چنانچہ جب کوئی شخص درود شریف پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ پانی میں غوطہ لگاتا ہے، پھر اپنے پَروں کو جھاڑتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ان سے گرنے والے ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے، پھر یہ سارے فرشتے اس درود شریف پڑھنے والے شخص کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

حکمِ روایت درود شریف پڑھنے کی عظیم الشان فضائل صحیح اور معتبر احادیث سے ثابت ہے، لیکن مذکورہ روایت کا کتبِ احادیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا حتی کہ نہ اس کی کوئی صحیح سند ملتی ہے اور نہ ہی کوئی ضعیف سند۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور حدیث کہہ کر بیان کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ چنانچہ امام سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ روایت ذکر کرکے فرمایا کہ: مجھے اس کی سند کا علم نہیں۔

القَولُ البَدِيعُ فِي الصَّلاةِ عَلَى الحَبِيبِ الشَّفِيعِ ﷺ:

ويروى عنه ﷺ مما لم أقف على سنده: أن لله ملكًا له جناحان أحدهما بالمشرق والآخر بالمغرب، فإذا صلى العبد عليّ حبا انغمس في الماء ثم ينتفض فيخلق الله منه قطرة تقطر منه ملكًا يستغفر لذلك المصلي علي إلى يوم القيامة.

(الباب الثاني: في ثواب الصلاة على رسول الله ﷺ)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

24
غیر معتبر روایت

کپڑے لپیٹ کر رکھا کرو، ورنہ تو انھیں شیطان پہن لیتا ہے!

روایت: حدیث میں ہے کہ: ’’اپنے کپڑے لپیٹ کر یعنی تہ کر کے رکھا کرو کیوں کہ شیطان ایسے کپڑے پہن لیتا ہے کہ جو لپیٹ کر اور تہ کر کے نہ رکھے جائیں۔‘‘

حکم روایت مذکورہ روایت ’’المعجم الاوسط للطبرانی‘‘ میں مذکور ہے، لیکن یہ روایت ناقابلِ اعتبار ہے، کیوں کہ اس میں ایک راوی عمر بن موسیٰ بن وجیہ ہے جس پر متعدد محدثین کرام کی جانب سے شدید جرح کی گئی ہے، نیز بعض حضرات نے اس مضمون کی روایات کے ناقابلِ اعتبار ہونے کی صراحت بھی فرمائی ہے۔ اس لیے مذکورہ روایت کو بیان کرنا درست نہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:

8599 عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اطْوُوا ثِيَابَكُمْ تَرْجِعْ إِلَيْهَا أَرْوَاحُهَا، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا وَجَدَ ثَوْبًا مَطْوِيًّا لَمْ يَلْبَسْهُ، وَإِذَا وَجَدَ مَنْشُورًا لَبِسَهُ».

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي «الْأَوْسَطِ»، وَفِيهِ عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، وَهُوَ وَضَّاعٌ. (كِتَابُ اللِّبَاسِ: بَابُ طَيِّ الثِّيَابِ)

التيسير بشرح الجامع الصغير:

(اطووا ثيابكم) أي لفوها فإنكم إذا طويتموها (ترجع إليها أرواحها) أي تبقى فيها قوتها (فإنّ الشيطان) إبليس أو المراد الجنس (إذا وجد ثوبا مطويا لم يلبسه) أي يمنع من لبسه (وإن وجده منشورا لبسه) فيسرع إليه البلى وتذهب منه البركة (طس عن جابر) بن عبد الله. وفيه كما حرّره الهيتمي وضاع، فكان على المؤلف حذفه. (حرف الهمزة)

الفوائد المجموعة للشوكاني:

10 حديث: «طي القماش يزيد في زيه»، وفي لفظ: «طي الثوب راحة»، وفي لفظ: «اطووا ثيابكم ترجع إليها أرواحها»، وفي لفظ: «اطووا ثيابكم لا تلبسها الجن» كلها واهية، وذكرها ابن طاهر في «موضوعاته». (كتاب اللباس والتختم)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

25

غیر ثابت روایت

زندگی کا اتنا بھی بھروسہ نہیں کہ دوسرا سلام پھیر سکوں!

یہ روایت مشہور ہے کہ: ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے صحابہ کرام سے پوچھا کہ: ''تمہیں موت کے بارے میں کتنا علم ہے؟'' تو ایک صحابی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! جب صبح اُٹھتا ہوں تو شام آنے کا یقین نہیں ہوتا۔ دوسرے صحابی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں چار رکعات نماز کی نیت باندھتا ہوں تو مجھے یہ یقین نہیں ہوتا کہ میں یہ نماز مکمل کرسکوں گا یا نہیں۔ تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''تم لوگ تو موت کو دور سمجھتے ہو، جبکہ میری حالت یہ ہے کہ جب نماز میں ایک طرف سلام پھیر لوں تو پھر یہ یقین نہیں ہوتا کہ دوسری طرف سلام پھیر سکوں گا یا نہیں۔''

حکمِ روایت کتبِ احادیث سے مذکورہ روایت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا حتی کہ نہ تو اس کی صحیح سند ملتی ہے اور نہ ہی ضعیف۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

26
غیر ثابت روایت

مسجد میں دنیوی گفتگو سے چالیس سال کے اعمال کا ضیاع

روایت: جو مسجد میں دنیوی گفتگو کرے گا تو اللہ اس کے چالیس سال کے اعمال ضائع کر دے گا۔

حکم روایت اس روایت کو امام صغانی رحمہ اللہ نے منگھڑت قرار دیا ہے۔
البتہ مسجد میں بلاضرورت دنیوی باتیں کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، جس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں۔

تذكرة الموضوعات للفتني:

((من تكلم بكلام الدنيا في المسجد أحبط الله أعماله وأربعين سنة))
قال الصغاني: موضوع.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

27

غیر ثابت روایت

مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والے کو فرشتوں کی تنبیہ اور بددعا

روایت: جب ایک آدمی مسجد آتا ہے اور پھر باتوں میں مشغول ہوجاتا ہے تو فرشتے اس کو کہتے ہیں کہ: اے اللہ کے ولی! خاموش رہو۔ اگر وہ شخص پھر بھی باتوں میں لگا رہے تو فرشتے اس کو کہتے ہیں کہ: اے اللہ کے مبغوض بندے! چپ رہو۔ اور اگر وہ پھر بھی باتوں میں مشغول رہے تو فرشتے اس کو کہتے ہیں کہ: تجھ پر اللہ کی لعنت ہو، چپ رہو۔

حکم روایت مذکورہ حدیث امام ابن الحاج مالکی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''المدخل'' میں، اور علامہ ابو بکر دمیاطی شافعی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''اِعانۃ الطالبین'' میں بغیر کسی سند اور حوالہ کے ذکر فرمائی ہے، لیکن اس روایت کا کوئی معتبر ثبوت نہیں ملتا، اور ان متأخرین حضرات کا کوئی حدیث کسی سند یا حوالے کے بغیر ذکر کرنا حدیث کے معتبر اور ثابت ہونے کے لیے کافی نہیں، اس لیے محض ان کتب میں ذکر ہونے کی وجہ سے اس حدیث کو معتبر اور ثابت قرار نہیں دیا جاسکتا، اس لیے اس حدیث کو بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ تاہم مسجد میں بلا ضرورت دنیاوی باتیں کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے جس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

28
غیر ثابت روایت

عاشورا کے دن سرمہ لگانے کی فضیلت

روایت: جو شخص عاشورا یعنی دس محرم کے دن سرمہ لگائے گا تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔

حکم روایت مذکور روایت موضوع اور منگھڑت ہے۔

المصنوع في معرفة الحديث الموضوع:

313 حَدِيثُ: «مَنِ اكْتَحَلَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ بِالإِثْمِدِ لَمْ تَرْمَدْ عَيْنُهُ أَبَدًا» مَوْضُوعٌ، ابْتَدَاعَهُ قَتَلَةُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

عمدة القاري شرح صحيح البخاري:

النوع السادس: ما ورد في صلاة ليلة عاشوراء ويوم عاشوراء وفي فضل الكحل يوم عاشوراء لا يصح، ومن ذلك حديث جويبر عن الضحاك عن ابن عباس رفعه: «من اكتحل بالإثمد يوم عاشوراء لم يرمد أبدا»، وهو حديث موضوع وضعه قتلة الحسين رضي الله تعالى عنه. وقال الإمام أحمد: والاكتحال يوم عاشوراء لم يرو عن رسول الله ﷺ فيه أثر وهو بدعة.

(باب صيام يوم عاشوراء)

مفتی مبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

29
غیر ثابت روایت

عاشورا کے دن غسل کرنے کی فضیلت

روایت: جو شخص عاشورا کے دن غسل کرے گا تو اسے مرضِ موت کے سوا کوئی مرض لاحق نہ ہوگا۔

حکم روایت مذکور روایت موضوع اور منگھڑت ہے۔

اللآلئ المصنوعة في الأحاديث الموضوعة:

ومن اغتسل يوم عاشوراء لم يمرض إلا مرض الموت، ومن اكتحل يوم عاشوراء لم ترمد عيناه تلك السنة كلها، ومن أمر يده على رأس يتيم فكأنما أمرها على يتامى ولد آدم كلهم، ومن عاد مريضًا يوم عاشوراء فكأنما عاد مرضى ولد آدم كلهم: موضوع، ورجاله ثقات، والظاهر أن بعض المتأخرين وضعه وركّبه على هذا الإسناد. (كتاب الصيام)

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

30
غیر ثابت روایت

بے نمازی کی نگاہ سے گھر میں بے برکتی آنا

روایت: ایک صحابی نے حضور اقدس ﷺ سے اپنے گھر کی بے برکتی کی شکایت کی، تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ: ''اپنے گھر کے دروازے پر پردہ لٹکاؤ۔'' چنانچہ اس کے بعد وہ صحابی چند دنوں بعد تشریف لائے اور فرمایا کہ گھر کے دروازے پر پردہ لٹکانے سے میرے گھر سے بے برکتی ختم ہو چکی ہے۔ تو حضور اقدس ﷺ نے حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ: ''تمہارے گھر کے راستے سے ایک بے نمازی شخص گزرا کرتا تھا جس کی نگاہ تمہارے گھر کے اندر پڑ جاتی تھی، اسی کی نحوست سے تمہارے گھر میں بے برکتی آجاتی تھی، اب پردہ لٹکانے کے بعد اس کی نگاہ گھر میں نہیں پڑتی، اس لیے وہ بے برکتی ختم ہو چکی ہے۔''

حکم روایت مذکورہ روایت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، نہ اس کی صحیح سند ملتی ہے اور نہ ہی ضعیف سند۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجدِ اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

31
غیر ثابت روایت

قیامت میں ایک نیکی دینے کی وجہ سے دو افراد کا جنت میں جانا

روایت: قیامت کے دن ایک شخص کو جنت میں جانے کے لیے صرف ایک نیکی کی ضرورت ہوگی، وہ شخص نیکی حاصل کرنے کے لیے اپنے رشتہ داروں، احباب اور ہر اُس شخص کے پاس جائے گا جس سے اس کو ایک نیکی ملنے کی امید ہوگی تاکہ وہ جنت میں چلا جائے، لیکن کوئی بھی اسے ایک نیکی دینے کے لیے تیار نہ ہوگا، اسی اثنا میں اس کی ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوگی جس کے پاس صرف ایک ہی نیکی ہوگی، تو یہ شخص اُس ایک نیکی کے متلاشی شخص کو اپنی یہ ایک نیکی دے دے گا تاکہ یہ شخص جنت میں چلا جائے، جبکہ میں تو ویسے بھی صرف اس ایک نیکی کی وجہ سے جنت میں جا نہیں سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس شخص کے ایثار کو دیکھ کر بہت خوش ہوجائے گا اور ان دونوں کو جنت میں داخل کردے گا۔

حکمِ روایت مذکورہ روایت کا کوئی معتبر ثبوت نہیں ملتا، نہ اس کی صحیح سند ملتی ہے اور نہ ہی ضعیف سند۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

32
غیر ثابت روایت

یہودی کا جنازہ گزرنے پر حضور اقدس ﷺ کا غمگین ہونا

حضور اقدس ﷺ ایک بار تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا، اسے دیکھ کر حضور اقدس ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! یہ تو یہودی کا جنازہ ہے، آپ پھر بھی رو رہے ہیں! تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''اس لیے رو رہا ہوں کہ میرا ایک اُمتی کلمہ کے بغیر جہنم میں چلا گیا۔''

حکم روایت مذکورہ روایت کا کوئی معتبر ثبوت نہیں ملتا، نہ اس کی صحیح سند ملتی ہے اور نہ ہی ضعیف سند۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنے اور بیان کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

33

غیر ثابت روایت

حضور اقدس ﷺ پر کچرا پھینکنے والی بوڑھی عورت

روایت: ایک بڑھیا ہر روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کچرا پھینکتی تھی، ایک روز کچرا نہیں پھینکا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بارے میں دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ وہ بڑھیا بیمار پڑ گئی ہیں، چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی عیادت کی، تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حسنِ اخلاق سے متاثر ہو کر اس بڑھیا نے اسلام قبول کر لیا۔

حکم روایت یہ واقعہ احادیث اور سیرت کی کسی بھی معتبر کتاب میں موجود نہیں، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

34
غیر ثابت روایت

مکہ میں سامان لے جانے والی بوڑھی عورت

روایت: ایک ایک بوڑھی عورت گھٹڑی یعنی کچھ سامان اٹھائے جا رہی تھی تو حضور اقدس ﷺ نے جب اسے دیکھا تو ان کی مدد کی غرض سے ان سے گھٹڑی لے کر ان کے ساتھ روانہ ہوئے، جب منزل پر پہنچے تو بڑھیا نے حضور اقدس ﷺ کو ایک نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ مکہ میں محمد نامی ایک شخص ہے جو لوگوں کو اپنے آبا و اجداد کے دین سے ہٹاتے ہوئے ایک نئے دین کی طرف دعوت دیتا ہے، تم اس سے بچتے رہنا، تو حضور اقدس ﷺ نے یہ سن کر بڑھیا سے فرمایا کہ وہ محمد تو میں ہی ہوں، تو وہ بڑھیا حضور اقدس ﷺ کے اس حسنِ اخلاق سے بہت متأثر ہوئی اور ایمان قبول کرلیا۔

حکمِ روایت یہ واقعہ احادیث اور سیرت کی کسی بھی معتبر کتاب میں موجود نہیں، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبینُ الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075
دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

35
غیر ثابت روایت

فقر میرا فخر ہے

روایت: فقر میرا فخر ہے اور میں اسی پر فخر کرتا ہوں۔

حکم روایت امام ابن حجر عسقلانی اور امام ابن تیمیہ رحمہما اللہ کے نزدیک یہ روایت منگھڑت ہے۔

الأسرار المرفوعة في الأخبار الموضوعة:

320 حَدِيثُ: ((الْفَقْرُ فخري، وَبِهِ أفتخر)) : قَالَ الْعَسْقَلَانِيُّ: هُوَ بَاطِلٌ مَوْضُوعٌ، وَقَالَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ: هُوَ كَذِبٌ.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

36
غیر ثابت روایت

محمد نام رکھنے کی نیت سے صحبت کرنے سے بیٹا پیدا ہونا

روایت: جو مسلمان اپنی بیوی سے اس نیت سے صحبت کرے کہ اگر اس سے حمل ٹھہر گیا تو اس کا نام محمد رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو بیٹا عطا فرمائیں گے۔

حکم روایت مذکورہ روایت غیر ثابت اور موضوع ہے۔

تنزيه الشريعة المرفوعة عن الأخبار الشنيعة الموضوعة:

14 حَدِيثٌ ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ دَنَا مِنْ زَوْجَتِهِ وَهُوَ يَنْوِي إِنْ حَمَلَتْ مِنْهُ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا إِلا رَزَقَهُ اللهُ تَعَالَى ذَكَرًا، وَمَا كَانَ اسْمُ مُحَمَّدٍ فِي بَيْتٍ إِلا جَعَلَ اللهُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ بَرَكَةً)): (ابْن الْجَوْزِيّ:) من حَدِيث مسور بن مخرمَة، وَقَالَ: لَا يَصح، فِيهِ سُلَيْمَان بن دَاوُد مَجْرُوح، وَشَيْخه عَبْثَر بن الْحسن مَجْهُول، وَيحيى بن سليم الطَّائِفِي لَا يحْتَج بِهِ. (قلت:) قَالَ الذَّهَبِيّ فِي ((تلخيصه)): حَدِيث مَوْضُوع، وَسَنَده مظلم. وَالله أعلم.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

37
غیر ثابت روایت

اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضور اقدس ﷺ زیادہ محبوب ہیں یا دین؟

روایت: حضرت جبریل علیہ السلام نے ایک بار حضور اقدس ﷺ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ زیادہ محبوب ہیں یا قرآن کریم؟ تو حضور اقدس ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: ''میں زیادہ محبوب ہوں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام (یعنی قرآن کریم) مجھ پر نازل فرمایا ہے۔'' پھر حضرت جبریل نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ زیادہ محبوب ہیں یا میں؟ تو حضور اقدس ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: ''میں زیادہ محبوب ہوں کیوں کہ آپ کو میرے پاس بھیجا جاتا ہے۔'' پھر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو آپ زیادہ محبوب ہیں یا اپنا دین؟ تو حضور اقدس ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ کو اپنا دین مجھ سے زیادہ محبوب ہے کیوں کہ مجھے دین کے لیے بھیجا گیا ہے۔''

حکمِ روایت یہ روایت احادیث اور سیرت کی کسی بھی معتبر کتاب میں موجود نہیں، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

38

غیر ثابت روایت

نوجوان کی توبہ کی برکت سے تمام قبرستانوں سے عذاب اٹھالیا جانا

روایت: جب کوئی نوجوان توبہ کرتا ہے تو مشرق سے مغرب تک تمام قبرستانوں سے اللہ تعالیٰ چالیس دن تک عذاب کو دور کردیتا ہے۔

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبینُ الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے

دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

39
غیر ثابت روایت

مسجد میں بال کا ہونا ایسا ہے جیسے مردار گدھے کا ہونا

روایت: مسجد میں بال کا ہونا ایسا ہے جیسا کہ مردار گدھے کا ہونا، اس لیے مسجد سے بال نکالنا ایسا ہے جیسا کہ مسجد سے مردار گدھے کو نکالنا۔

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

40
غیر ثابت روایت

ایک صحابی کے ڈاڑھی کے ایک بال پر فرشتے کا جھولا جھولنا

روایت: ایک صحابی کے چہرے پر ڈاڑھی کا صرف ایک ہی بال تھا، انھوں نے اس بال کو بھی کٹوادیا تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ’’تم نے وہ ایک بال کیوں کٹوادیا، اس سے تو ایک فرشتہ جھولا کرتا تھا۔‘‘

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

41
غیر ثابت روایت

طالبِ علم کے بدن پر استاذ کی مار پڑنے سے جہنم کی آگ حرام ہونا

روایت: طالبِ علم کے جس حصے پر استاذ کی مار پڑتی ہے اُس پر جہنم کی آگ حرام ہوجاتی ہے۔

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

42
غیر ثابت روایت

معراج کی رات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے عاجزی کا تحفہ

روایت: جب حضور اقدس ﷺ معراج کی رات آسمانوں کے اوپر تشریف لے گئے تو اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ اے میرے محبوب! میرے لیے کیا تحفہ لائے ہو؟ تو حضور اقدس ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: ’’میں ایک ایسا تحفہ لایا ہوں جو آپ کے پاس بھی نہیں ہے۔‘‘ تو اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ ایسا کونسا تحفہ لائے ہو جو میرے پاس بھی نہیں ہے؟؟ تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ’’میں عاجزی لے کے آیا ہوں!‘‘

حکمِ روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

43

غیر ثابِت رِوایت

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا مدینہ والوں کی دعوت کرنا اور ایک صحابی کا مسجد نبوی میں امت کی فکر کرنا!

روایت: حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مدینے والوں کی دعوت کی، لیکن ایک صحابی مسجد نبوی میں گہری سوچ میں بیٹھے ہوئے تھے تو ان سے حضور اقدس ﷺ نے پوچھا کہ: ’’تم یہاں بیٹھے کیا کر رہے ہو؟؟‘‘ تو وہ صحابی کہنے لگے کہ میں یہاں اسی فکر میں بیٹھا ہوں کہ کیسے آپ کا ایک ایک اُمتی جہنم سے بچ کر جنت جانے والا بن جائے، تو یہ سن کر حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: ’’اگر عبد الرحمٰن بن عوف ہزار سال بھی مدینہ والوں کی ایسی دعوتیں کرتا رہے تب بھی وہ تمہارے ثواب تک نہیں پہنچ سکتا۔‘‘

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

44

غیر ثابِت رِوایت

جس کو اللہ تعالیٰ ستر بار رحمت کی نگاہ سے دیکھے تو اسے اللہ کے راستے میں قبول کرلیتا ہے!

روایت: جس شخص کی طرف اللہ تعالیٰ ایک مرتبہ رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اُسے جہاد کے لیے قبول فرمالیتا ہے، اور جس کی طرف دس بار رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اُسے حج کے لیے قبول فرمالیتا ہے، اور جس کی طرف ستر مرتبہ رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اُسے اللہ کے راستے میں نکال دیتا ہے۔

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

45
غیر ثابت روایت

ماہِ صفر کے اختتام کی خوشخبری دینے کی فضیلت

روایت: یہ روایت مشہور ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ’’جس شخص نے مجھے ماہِ صفر ختم ہونے کی خوشخبری دی تو میں اس کو جنت کی بشارت دوں گا۔‘‘

من بشرني بخروج صفر بشرته بدخول الجنة.

حکم روایت یہ حدیث ہرگز نہیں بلکہ یہ ایک من گھڑت بات ہے، متعدد محدثین کرام نے اس کو بے بنیاد اور من گھڑت قرار دیا ہے، اس لیے اس کو حدیث سمجھنا یا اس کو آگے پھیلانا ہرگز جائز نہیں بلکہ یہ حضور سرورِ دو عالم ﷺ پر جھوٹ باندھنے کے زمرے میں آتا ہے جس پر شدید وعید وارد ہوئی ہے۔

کَشف الخفاء ومُزِیل الاِلباس:

2418 «من بشرني بخروج صفر بشرته بالجنة» قال القاري في «الموضوعات» تبعا للصغاني: لا أصل له.

موضوعاتِ صَغانی:

100 ومنها قولهم: من بشرني بخروج صفر بشرته بدخول الجنة.

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075
دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

46
غیر ثابت روایت

ماہِ ربیع الاوّل کے آغاز کی خوشخبری دینے کی فضیلت!

روایت: عوام میں یہ روایت مشہور ہے کہ: ”جو شخص کسی دوسرے کو ماہِ ربیع الاوّل کی آمد کی خوشخبری سب سے پہلے دے گا (یا خوشخبری دے گا) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“

حکم روایت یہ حدیث ہرگز نہیں بلکہ یہ ایک منگھڑت بات ہے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا یا اس کو آگے پھیلانا ہرگز جائز نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کے زُمرے میں آتا ہے جس پر شدید وعید وارد ہوئی ہے۔

تنبیہ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ کسی بھی اسلامی یعنی قمری مہینے کی خوشخبری یا مبارک باد دینے کی فضیلت کے بارے میں کوئی بھی روایت ثابت نہیں، بلکہ ایسی تمام روایات خودساختہ اور منگھڑت ہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

47
غیر ثابت روایت

بے نمازی کی نحوست چالیس گھروں تک پھیلنا

روایت: بے نمازی کی نحوست چالیس گھروں تک پھیل جاتی ہے۔

حکمِ روایت جان بوجھ کر نماز چھوڑنا کبیرہ گناہ ہے لیکن مذکورہ روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075
دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

48
غیر ثابت روایت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک طوفانی رات ابوجہل کے گھر جاکر ایمان کی دعوت دینا

روایت: ایک بار حضور اقدس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سخت طوفانی رات میں ابوجہل کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ابوجہل نے اپنی بیوی سے کہا کہ ایسی طوفانی رات میں کوئی ضرورت مند ہی یہاں آسکتا ہے، اس لیے میں اس کی حاجت ضرور پوری کروں گا، چنانچہ جب ابوجہل نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ دروازے پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہیں، آنے کی وجہ پوچھی تو حضور اقدس ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: ’’ایمان لے آؤ کامیاب ہوجاؤ گے۔‘‘ اس پر ابوجہل نے غصے میں آکر دروازہ بند کردیا۔ اس واقعہ کو لوگ مختلف انداز میں بیان کرتے ہیں کہ بعض لوگ اس کو یوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ابوجہل نے اعلان کیا کہ جو بھی میرے پاس ضرورت لے کر آئے گا تو میں اس کی ضرورت ضرور پوری کروں گا۔ چنانچہ حضور اقدس ﷺ تشریف لے گئے اور ایمان لانے کی درخواست کی، جس پر ابوجہل کو غصہ آگیا۔

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

49

غیر ثابت روایت

قیامت کے دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سب سے پہلے حساب کے لیے پیش ہونا اور اللہ کا غصہ ٹھنڈا ہونا

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جلال اور غصے میں ہوں گے، اتنے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حساب کے لیے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا تو انھیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوجائے گا اور لوگوں سے حساب کتاب لینے کا آغاز ہوجائے گا۔

حکم روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبین الرحمٰن رئیس دار الافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11 کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دار الافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دار الافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجد اختر، C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان

50
غیر ثابت روایت

”اللہ سے ہوتا ہے، اللہ کے غیر سے نہیں ہوتا“ بول کا اجر

روایت: ”اللہ سے ہوتا ہے، اللہ کے غیر سے نہیں ہوتا“ یہ بول ایک بار بولنے سے ایک سال کی عبادت کا اجر نصیب ہوتا ہے۔

حکمِ روایت اس روایت کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا، حتی کہ یہ نہ تو کسی صحیح سند سے ثابت ہے اور نہ ہی کسی ضعیف سند سے۔ اس لیے اس کو حدیث سمجھنا، اس کی نسبت حضور اقدس ﷺ کی طرف کرنا یا اس کو بیان کرنا ہرگز درست نہیں۔

مفتی مُبینُ الرحمٰن رئیس دارالافتاء جامعۃ الابرار مسجد اختر، گلبرگ، بلاک 11، کراچی

فتویٰ حاصل کرنے اور احادیث کی تحقیق کے لیے
دارالافتاء جامعۃ الابرار کا رابطہ نمبر: 0326-2810075

دارالافتاء کے اوقات: صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

مسجدِ اختر، C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی، کراچی، پاکستان